خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تقریب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیراہتمام خواتین کا عالمی دن شایان شان طریقے سے منایا گیا اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں خواتین کنونشن منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، مصطفی کمال، نسرین جلیل، آنسہ ممتاز انوار، ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون، حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت کے علاوہ شعبہ خواتین کی انچارج ورکن قومی اسمبلی کشور زہرہ، شعبہ خواتین کی ذمہ داران، کارکنان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ کورنگی سیکٹر کے کارکن ماجد علی شہید کی بیوہ رابعہ ماجد نے مہمان خصوصی کے طور پر پروگرام میں شرکت کی۔خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں قناعتیں لگا کر پنڈال میں تیار کیا گیا تھا۔ پنڈال عقب میں سادہ اسکرین لگائی گئی جس پر ''خواتین کے عالمی دن پر قائد تحریک الطاف حسین کا ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کیلئے خصوصی پیغام ''تعلیم اور صحت آپ کا بنیادی حق ہے'' شعبہ خواتین ایم کیوایم ۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا حافظ ماریہ نے تلاوت کی جبکہ یاسمین نے بارگاہ رسالتؐ میں حدیہ نعت پیش کیا۔ پروگرام میں قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر شعبہ طب میں تربیت حاصل کرنے والی 36 طالبات اور شعبہ تعلیم بالغان میں تربیت حاصل کرنے والی 45 خواتین میں شیلڈ بھی تقسیم کی اور ان کی تربیت کی کارکردگی کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، مصطفی کمال اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے تربیت حاصل کرنے والی خواتین میں شیلڈ پیش کیں اور ان کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں شاباش بھی دی۔ پروگرام میں ایم کیوایم کے شہید کارکنان ،انتقال کر جانے والے کارکنان کے اہلخانہ سمیت حالیہ بم دھماکوں شہید ہونیوالے تمام افراد کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ پروگرام میں خواتین کے عالمی دن کے نسبت سے نغمے بھی گائے گئے جنہوں شرکاء خواتین نے بڑی دلچسپی سے سماعت کیا۔شعبہ خواتین کی جانب سے سید مصطفیٰ کمال، نسرین جلیل اور سائرہ خاتون کو اعزازی شیلڈ تقسیم کی گئی۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت خواتین کنونشن سے مصطفیٰ کمال اور دیگر مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان کی آبادی کا 55 فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے ہمیں خواتین کو احساس دلانا ہوگا کہ وہ ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں ہمارے ملک میں خواتین کو تحفظ حاصل نہیں دنیا چاند پر پہنچ گئی اور ہم کاروکاری، ونی اور قرآن سے نکاح کرانے جیسی فرسودہ رسومات میں گھرے ہوئے ہیں۔ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ خواتین کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب سے رابطہ کمیٹی کی رکن نسرین جلیل، حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت اور ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج ورکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کے علاوہ دیگر نے بھی خطاب کیا۔اس کنونشن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، آنسہ ممتاز انوار، اراکین شعبہ خواتین، مختلف سیکٹرز اور یونٹوں کی خواتین ذمہ داران، کارکنان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بڑی تعداد میں شریک تھیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ آج خواتین کا عالمی دن ہے، آج اس عظیم ماں کی یاد آرہی ہے جس نے ایک ایسی ہستی کو جنم دیا جس کا نام الطاف حسین ہے اور ہم اسی ہستی کی بدولت جانے اور پہنچانے جاتے ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر سائرہ باجی کسی اور لیڈر کی بہن ہوتی تو آج یہ 120 گز کے مکان میں نہیں رہتی بلکہ کسی عالیشان محل میں رہتیں اور رکن قومی اسمبلی یا رکن سینیٹ ہوتی۔انہوں نے کہا کہ ماں بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے جو اسے جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے ملک کی آبادی کا نصف سے زائد یعنی 55 فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے جس میں سے بھی 50 فیصد خواتین گھروں میں رہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں خواتین کو تحفظ حاصل نہیں لہٰذا وہ تعلیم کے حصول کیلئے گھروں سے نہیں نکل پاتیں، ہمیں خواتین کو تحفظ فراہم کرنا ہوگا تاکہ ہم خواتین کا 50 فیصد حصہ بھی ملک کی تعمیر وترقی صرف کرواسکیں اور یہ سب اس وقت ہی کر سکتے ہیں جب ہم خواتین کیلئے ایسا ماحول بنائیں جہاں خواتین کو گھر سے نکلنے سے پہلے سوچنا نہیں پڑے بلکہ ان کو پتہ ہو کہ گھر کے باہر قانون ان کا محافظ ہے۔محترمہ نسرین جلیل نے کہا کہ خواتین تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوں گی تو یقیناً صحت مند بھی ہوں گی، ایم کیوایم نے خواتین کے حقوق کیلئے نہ صرف آواز بلند کی بلکہ انہیں معاشرے میں جائز مقام دیا، ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے خواتین کو موقع دیا کہ وہ پالیسی سازی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ بلدیاتی اداروں میں 33 فیصد حصہ خواتین کیلئے مختص کیا گیا جو خواتین کی بڑی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بھی ملک کے پسماندہ علاقوں میں خواتین کا استحصال جاری ہے، کاروکاری اور قرآن سے شادی جیسی فرسودہ رسومات آج بھی وقوع پذیر ہورہی ہیں تاہم اب وہ وقت دور نہیں جب ایم کیوایم خواتین کو معاشرے میں تحفظ اور ان کے جائز حقوق دلائے گی۔

انہوں نے کہا کہ اگر کوئی لیڈر ملک کی تقدیر بدل سکتا ہے تو وہ صرف اور صرف الطاف حسین ہے، الطاف حسین کا پیغام حق پرستی ملک کے کونے کونے میں پھیل رہا ہے اور اسی وجہ سے خواتین میں تحفظ بڑھ رہا ہے۔ محترمہ خوش بخت شجاعت نے کہا کہ آج کی یہ تقریب بالکل منفرد ہے آج یہاں شریک ہو کر مجھے اپنے خاتون ہونے پر فخر ہو رہا ہے۔ انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر شعبہ خواتین کی انچارج وار اکین کے جذبہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے آگے آئیں، آج ان کے پاس الطاف حسین کی شکل میں ایک سچا بھائی اور متحدہ قومی موومنٹ کی شکل میں ایک پلیٹ فارم موجود ہے۔ الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ایک روشنی ہے جسے پھیلنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ کشور زہرہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام نے ملک کو نہ صرف کمزور کیا بلکہ اس نظام نے خواتین کے ساتھ بھی بدسلوکی کی اور خواتین سے ان کا جائز حق چھین لیا، ایم کیو ایم اسی نظام کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے، خواتین کے ساتھ ہونیوالی بدسلوکی پر اگر کسی نے آواز اٹھائی تو وہ صرف اور صرف الطاف حسین ہیں جنہوں نے خواتین کو تحفظ فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کو سیاست سے نہیں بلکہ عوام کی خدمت سے لگاؤ ہے بلکہ الطاف حسین کی ذات میں ایک ماں، ایک باپ، ایک بیٹا اور ایک بھائی ہیں کی شفقت نمایاں ہے۔

☆☆☆☆☆